بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وتعاونوا علی البر والتقوی
ادارہ اشاعت اسلام لاہور
بلفوا عنی ولو آیۃ

22

قبر اور عذاب قبر

مولف

ڈاکٹر رانا محمد اسحاق (رحمۃ اللہ علیہ)

www.KitaboSunnat.com

معاون

خالد مدنی (فاضل مدینہ یونیورسٹی)

★ ادارہ اشاعت اسلام ★
408 گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور 54570
7833300

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم
وتعاونوا على البر والتقوى
ادارہ اشاعت اسلام لاہور
بلغوا عنی ولو آیۃ

22

قبر
اور عذاب قبر

مولف
ڈاکٹر رانا محمد اسحاق (رحمۃ اللہ علیہ)

معاون
خالد مدنی (فاضل مدینہ یونیورسٹی)

★ ادارہ اشاعت اسلام ★
408 گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور 54570
7833300

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

263.72
اس - 2 - ق

☆ جملہ حقوق محفوظ ہیں ☆

☆ نام ☆ قبر اور عذاب قبر

☆ مرتب ☆ ڈاکٹر رانا محمد اسحاق رحمۃ اللہ علیہ
(بانی رئیس) ادارہ اشاعت اسلام

☆ پہلا ایڈیشن ☆ 1998ء

☆ شائع کردہ ☆ ☆ ادارہ اشاعت اسلام ☆

☆ ڈیزائننگ و کمپوزنگ ☆ خالد کمپوزنگ سنٹر

☆ قیمت ☆ 30 روپے

المکتبۃ الرحمانیۃ
99-... ماڈل ٹاؤن۔ لاہور
09341
09341

☆ ادارہ اشاعت اسلام ☆
☆ 408 گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن
لاہور ☆ 54570 ☆ فون ☆ 7833300 ☆

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ فہرست ☆

☆ مصنف کا تعارف ____ 5

☆ پیش لفظ ____ 8

☆ دیباچہ ____ 11

☆ قبر کا ثبوت قرآن کریم سے ____ 13

☆ عذاب قبر کے متعلق احادیث مبارکہ ____ 16

☆ عذاب قبر سے بچنے والے مومنین ____ 26

☆ کیا انبیائے کرام کی اجساد کو مٹی کھا جاتی ہے ____ 29

☆ سیاحین مددگار والی حدیث صحیح ہے ____ 32

☆ نبی صلی اللہ علیہ وسلم قریب سے درود سنتے ہیں ____ 35

☆ اللہ تعالیٰ کی قدرت اور طاقت ____ 38

☆ ضروری نوٹ ____ 41

☆ مصادر کتب ____ 42

☆ مطبوعات ادارہ ____ 44

☆ ☆ ☆ ☆

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ مصنف کا تعارف ☆

☆معروف نام : ڈاکٹر رانا محمد اسحاق ☆ آبائی نام : محمد اسحاق
☆خاندانی نسبت : رانا راجپوت طور ☆ پیشہ وارانہ تعلیم : آر ایچ ایم پی + آر ایچ اینڈ لیفٹیننٹ ☆ پیشہ : میڈیکل پریکٹس ☆ تاریخ پیدائش : 1940ء بمقام گلویانوالہ (تاندلیانوالہ) ضلع فیصل آباد

خاندان

پاک و ہند کے معزز و معروف خاندان راجپوت اور جس نے دہلی پر حکمرانی کی ہے' سے خاندانی تعلق ہے۔ جب کہ میرا سلسلہ نسب دنیا کے مشہور ترین عادل بادشاہ نوشیروان عادل سے ملتا ہے۔ یہ سلسلہ تفاخر نہیں بلکہ تعارفی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں صرف اعمال کی قدر ہے نیز قدیم تاریخ دانوں نے جو یہ لکھا ہے کہ سرزمین عرب کا مشہور قبیلہ بنو قحطان جب ہندوستان میں آباد ہوا تو راجپوت کے نام سے مشہور ہوا۔ واللہ اعلم بالصواب

میرے دادا جان فیض پور کلاں جو لاہور کے قریب ہے' کے رہنے والے تھے یہیں پر زرعی زمین تھی' مبلغ صالح انسان تھے جن کا اسم گرامی میاں عبداللہ تھا۔

تقریباً" 1890ء کو زبردست سیلاب جو دریاء راوی میں آیا تھا' جس سے زمینیں دریا برد ہونے کی وجہ سے فیصل آباد کے قصبہ تاندلیانوالہ کے ایک مضافاتی گاؤں میں منتقل ہو گئے تھے جب کہ ننھیال والدہ محترمہ کا قبیلہ ضلع فیروزپور (ہندوستان) میں راجپوت بھٹی قبیلہ سے تھا جو قیام پاکستان کے بعد چوکی ہجرت کر کے قیام پذیر ہو گیا۔ میرے بھائی تاندلیانوالہ میں قیام پذیر ہیں جن کا نام رانا محمد اسماعیل صراف ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ معبود برحق کا مجھ پر دینی و دنیاوی انعام ہے کہ اس نے مجھے اور میری اولاد کو اسلام کی سرفرازی اور اس کی تبلیغ کے لئے توفیق عنایت فرمائی ہے' الحمدللہ۔

اسلامی تعلیم

1974ء تا 1980ء تک مدینہ یونیورسٹی میں عربی زبان اور اسلامک لاء کی تعلیم حاصل کی۔
سال 1960ء کو عملی زندگی طبی پریکٹس میں مشغول تھا کہ ان دنوں روزنامہ "کوہستان" جو پاکستان کے عظیم اسلامی ادیب جناب نسیم حجازی کی ادارت میں اس وقت لاہور سے نکلتا تھا' میں مدینہ یونیورسٹی کے قیام پر ایک مفصل فیچر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پڑھا' مطالعہ پر مدینہ یونیورسٹی میں داخلہ کی زبردست خواہش پیدا ہوئی۔ چنانچہ 1968ء کے دوران شاہ سعود کی خدمت میں علم دین حاصل کرنے کی خواہش کا اظہار کیا ان سے پورے 9 سال (1973ء) تک خط و کتابت رہی۔ اس طویل عرصہ میں بڑے صبر آزما دور سے گزر ہوا مگر اللہ تعالیٰ کی توفیق سے بالآخر مدینہ یونیورسٹی میں داخلہ ممکن ہوا۔ اس عرصہ میں اس وقت کے زعماء سید داؤد غزنوی' مولانا محمد اسماعیل سلفی' سید ابوالاعلیٰ مودودی' سید ابوبکر غزنوی' مولانا حافظ محمد عبداللہ روپڑی' حافظ عبدالقادر روپڑی اور متعدد دیگر علماء سے داخلہ کے لئے مدد حاصل کی۔ بے پناہ سرمایہ بھی صرف ہوا مگر بالآخر اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول برحق کے محبوب ترین شہر مدینہ میں قال اللّٰہ و قال الرسول کے مرحلے طے کرنے کی سعادت عطا فرمائی' الحمدللہ۔ بلکہ واجعل لی وزیرا" من اھلی جو دعا حج بیت اللہ پر بارگاہ صمدیت میں کی گئی وہ بھی قبول ہوئی اور اپنے سعادت مند فاضل بیٹے خالد مدنی کو بھی اللہ تعالیٰ نے ایک طویل عرصہ میں مدینہ منورہ میں کتاب و سنت کا علم حاصل کرکے میرا دنیا و آخرت میں وزیر بنا دیا۔ یہاں پر اپنے سب سے بڑے محسن میجر میاں محمد اسلم شہید امریکہ کا ذکر خیر کئے بغیر سلسلہ نامکمل ہوگا کیونکہ ان کی شیوخ جامع خاص کر سماحۃ شیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز جو اس وقت مدینہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر تھے' سے روابط کرکے داخلہ کے حصول کے لئے کوشش کی جبکہ مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی کا داخلہ کے لئے شیخ کے نام خصوصی مکتوب نے خاص اثر کیا کیونکہ سید داؤد غزنوی اور سید ابوالاعلیٰ مودودی دونوں مدینہ یونیورسٹی کے پاکستان سے بنیادی ممبر تھے۔ جب کہ ان دنوں میں سید داؤد غزنوی وفات پا گئے تھے۔ جن کے ساتھ میرے والد محترم کے مذہبی تعلقات استوار تھے۔

مزید اسلامی تعلیم

مدینہ یونیورسٹی میں سات سال تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد حرم نبوی یعنی مدینہ منورہ میں مسجد نبوی میں شیوخ و اساتذہ' محدثین و علماء کے حلقات دروس میں زانوئے تلمذ اختیار کیا اور اس طرح دینی و اسلامی فیوض و برکات سے بھرپور استفادہ کا موقع ملا۔

عمومی تعارف

بانی رئیس ادارہ اشاعت اسلام' فیض یافتہ مدینہ یونیورسٹی و مسجد نبوی شریف' اسلامک ریسرچ سکالر' اسلامی متقنن' صحافی' ادیب و معالج المدینہ کلینک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1- مدینہ یونیورسٹی میں عربی زبان اور اسلامک لاء کی تعلیم حاصل کرنے کی مدت سات سال۔ 2- حرم نبوی شریف میں حاضری اور تالیفات کا دور سات سال۔ 3- لاہور میں تالیفات کا دور سات سال۔ 4- یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے حسن اتفاق ہے کہ اکیس سالہ تعلیم و تالیفات کا دور تین مساوی حصوں میں بٹ گیا۔

مدینہ طیبہ میں تصنیفات

1- عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما 2- علوم حدیث رسول ﷺ 3- شرف المسلم (عربی) 4- حکم تغییر الشیب 5- کیا نبی رحمت مغموم بھی ہو جایا کرتے تھے؟ 6- مولانا' مولائی' سیدی' حضور' مرحوم کے القابات کا استعمال۔ 7- شرف مسلم (اردو) 8- تعویذ اور دم کی شرعی حیثیت۔ 9- مدینہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

ان تصنیفات کے علاوہ سرزمین مقدس حجاز میں اپنے طویل قیام کے دوران متعدد حج بیت اللہ' عمرے' مسنون زیارات کا شرف اپنے اہل و عیال کے ساتھ حاصل ہوا جس سے گناہ دھل گئے۔ جسم اسلام کے لئے صیقل ہو گئے اور یہ ایک بہت بڑی سعادت ہے جس سے اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل و کرم سے نوازا ہے' الحمدللہ۔

لاہور میں تصنیفات

باقی کتب جو لاہور آمد پر 1994ء تک لکھی گئیں ان کی تعداد اکیس(۲۱) بنتی ہے۔ آمد مدینہ منورہ کے بعد لاہور میں 1988ء سے 1994ء تک باقی کتب جن کے نام فہرست کتب میں موجود ہیں' اس عرصہ میں تالیف کی گئیں' الحمدللہ۔ جب کہ مزید تالیفات کا کام جاری ہے۔

گر قبول افتد زہے عز و شرف

وما توفیقی الا باللہ

25 - 7 - 96

آپ کی وفات 2 مئی 1997ء بروز جمعہ المبارک کو ہوئی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ پیش لفظ ☆

الحمدللہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی خاتم الانبیاء و سید المرسلین۔

اس کتابچہ کا موضوع ایک اہم موضوع ہے جس کا تعلق قبر اور اس کے عذاب سے ہے۔ جو برزخی زندگی ہے جو مرنے کے بعد ہی دیکھی جا سکتی ہے اس پر ایمان لانا ایک مسلمان ہونے کی خالص دلیل ہے کیونکہ یہ سب امور کتاب اللہ یعنی قرآن حکیم اور سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں روز روشن کی طرح واضح ہیں۔ لیکن لاعلمی اور گمراہی کے باعث روز کوئی نہ کوئی نیا مسئلہ جاری کیا جاتا ہے۔ عام مسلمانوں کو گمراہی کی طرف دھکیلا جاتا ہے اور لاعلمی کی بناپر احادیث کی تصحیح اور تضعیف کرکے بے شمار مسائل پیدا کئے جاتے ہیں' بدعات کی ترویج ہوتی ہے اور دین کے مسائل کو عقل کے ماپ تول سے تولا جاتا جس سے گمراہی اور بربادی کے سوا کچھ نہیں ملتا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کتابچہ میں قبر اور عذاب قبر اور چند مسائل جن کا تعلق برزخی زندگی کے ساتھ ہے کتاب اور سنت کی روشنی میں بیان کئے گئے ہیں اور جو عقیدہ اہل اسلام کے خلاف ہے اس کی تصحیح کی گئی ہے۔ لوگوں کو غلط عقیدہ سے بچنے کے لئے تمام دلائل کتاب اللہ عزوجل اور سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے پیش کر دیئے گئے ہیں اور سیدھا راستہ دکھانے کی کوشش کی گئی ہے۔

☆ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

قرآن کریم کی ایک طرف رب عزوجل کے ہاتھ میں ہے اور دوسری طرف تمہارے ہاتھ میں اس کو پکڑو اس کے پکڑنے سے تم گمراہ اور ہلاک نہیں ہو گے۔ (صحیح الترغیب/35)

☆ اور آپ نے فرمایا قرآن کریم لوگوں کی شفاعت کرے گا اس کی شفاعت رب العالمین قبول کریں گے جس نے اس کی اتباع کی تو قرآن کریم اس کو جنت میں لے جائے گا اور جس نے اس کو چھوڑ دیا یا اس سے اعراض کیا تو ایسے انسان کو جہنم میں داخل کیا جائے گا۔ (صحیح الترغیب/39)

اسلام کتاب اللہ عزوجل اور سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا نام ہے اور اسلام میں کتاب اللہ عزوجل اور سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ نئے کام کرنے والے کے متعلق نبی کریم فرماتے ہیں، جس نے دین میں کوئی نئی چیز ایجاد کی وہ نامقبول اور مردود

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ (متفق علیہ)

اس لئے میرے بھائیو قرآن کریم اور سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع اور اطاعت کریں اور اپنا گھر جنت میں بنائیں۔

اللہ رب العالمین سے التجا کرتا ہوں کہ ہمارے والد ماجد اور والدہ محترمہ کے درجات بلند کرے اور ان پر اپنی خاص رحمت کرے۔ میں نے اس کتابچہ کی تصحیح میں کوئی کسر نہیں چھوڑی لیکن اگر کوئی بھائی اس کتابچہ میں کسی قسم کی غلطی پائے تو ہمیں آگاہ کرے تا کہ ہم آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح کریں۔

آخر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق کہ "جو انسان لوگوں کا شکر ادا نہیں کرتا وہ اللہ رب العالمین کا شکر ادا نہیں کر سکتا۔" اس لئے میں اپنے ہر ساتھی کا شکر گزار ہوں جس نے بھی ہمارے ساتھ علمی و معنوی مدد کی۔

خالد مدنی

لاہور

فروری 1998ء

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ دیباچہ ☆

الحمدللہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی خاتم الانبیاء و سید المرسلین۔

تمام تعریفیں تمام جہانوں کے رب پروردگار کیلئے ہیں اور درود و سلام ہو نبیوں میں سے آخری نبی اور رسولوں کے سردار حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم فداہ امی وابی پر۔

جناب! محمد حنیف صاحب مسجد توحید' توحید روڈ کیماڑی کراچی

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ' امابعد

جناب کی طرف سے آپ کے مرشد متوفی ڈاکٹر مسعود الدین عثمانی کا لٹریچر ملا جس میں ایمان خالص' دعوت الی اللہ' فلاح کا راستہ' تعویذات اور شرک' یہ مزار اور میلے' ایمان خالص' وفات ختم رسل نامی پمفلٹ شامل ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایمان خالص، دعوت الی اللہ، فلاح کا راستہ، تعویذات اور شرک نامی پمفلٹوں میں تو کتاب و سنت کے مطابق تبلیغ کی گئی ہے جو قابل قدر ہے مگر "یہ مزار اور میلے" میں صفحہ 18-19 پر صحیح احادیث کہ انبیاء کے جسد کو مٹی نہیں کھاتی، نبی کا درود قریب سے سننا اور دور سے اس کا پہنچایا جانا نیز سیاح فرشتوں کا درود نبی کو پہنچانا، کی احادیث کو موضوع قرار دینا۔ ایمان خالص میں صفحہ 14 پر کہ موت کے بعد قیامت کو ہی اٹھایا جائے گا اور مردہ جسم میں روح لوٹائے جانے کا انکار سے متعلق آپ کے مرشد کا کتاب و سنت سے ہٹ کر تبلیغ کرنا انکار حق ہے جس کی تفصیل نصیحت کی خاطر پیش خدمت ہے امید ہے کہ آپ دلائل قطعی کے ہوتے ہوئے آئندہ کتاب و سنت کی صحیح تبلیغ کو ہی اپنا کردارین کی فلاح پائیں گے، انشاءاللہ۔

☆ ☆ ☆ ☆

☆ ☆ ☆

☆ ☆

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ قبر کا ثبوت قرآن سے ☆

☆ ((وان اللہ یبعث من فی القبور)) (سورہ الحج/7)

ترجمہ: اور اللہ ضرور ان لوگوں کو جو قبروں میں جا چکے ہیں اٹھائے گا۔

☆ ((قد یسوا من الآخرۃ کما یئس الکفار من اصحاب القبور)) (سورہ الممتحنہ/13)

ترجمہ: جو آخرت سے اسی طرح مایوس ہیں جس طرح قبروں میں پڑے ہوئے کافر مایوس ہیں۔

☆ ((ثم اماتہ فاقبرہ)) (سورہ عبس آیت/21)

ترجمہ: پھر اسے موت دی اور قبر میں پہنچایا۔

☆ ((واذا القبور بعثرت)) (سورہ الانفطار/4)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ: اور جب قبریں کھول دی جائیں گی۔ لوگوں کو دوبارہ زندہ کیا جائے گا۔

☆ ((فامه هاويه)) (سورہ القارعہ آیت/9)

ترجمہ: اس کی جائے قرار گہری کھائی ہو گی۔

☆ ((حتى زرتم المقابر)) (سورہ التکاثر آیت/2)

ترجمہ: حتیٰ کہ تم قبر کے کنارے پہنچ جاتے ہو۔

☆ ((من بعثنا من مرقدنا)) (سورہ یٰسین آیت/52)

ترجمہ: کس نے اٹھا دیا ہمیں ہماری قبروں سے۔

قرآن پاک کی مندرجہ بالا آیات مبارکہ سے قبر کا ثبوت بین اور واضح امر ہے جب کہ ڈاکٹر عثمانی متوفی جوتوں کے چاپ سننے کے معاملہ میں لکھتے ہیں کہ "اب جس شخص کا جسم جلا دیا جائے یا جانوروں اور مچھلیوں نے جس کی لاش کھالی اس کا جسم ہی باقی نہ رہا تو اٹھا کر بٹھایا جانا سوال و جواب کا ہونا اور اس دنیا میں اسکو جنت دوزخ کا نظارہ کرایا جانا کیسے ممکن ہے۔" اس سلسلہ کے لئے سورہ یٰسین کی آیت نمبر 79 کا ترجمہ ہی کافی ہے "کون ان ہڈیوں کو زندہ کرے گا جب کہ یہ بوسیدہ ہو چکی ہوں گی اس سے کہو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہی زندہ کرے گا جس نے پہلے انہیں پیدا کیا تھا۔"

اس سلسلہ میں متفق علیہ احادیث اور صحیحین کی احادیث پیش خدمت ہیں انشاءاللہ ان کے مطالعہ سے ساری اشکال دور ہو جائیں گی۔

☆ ☆ ☆ ☆
☆ ☆ ☆
☆ ☆

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ عذاب قبر کے متعلق احادیث مبارکہ ☆

☆ ذخیرہ احادیث میں عذاب قبر سے متعلق بہت ساری صحیح احادیث مروی ہیں جن میں سے بعض کا ذکر کیا جارہا ہے :

1- حدیث حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا جس میں دیگر فتنوں کی پناہ کے ساتھ عذاب قبر سے خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگی(1)۔

2- حدیث انس بن مالک رضی اللہ عنہ میں رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ سے قبر کے عذاب سے پناہ طلب کی ہے(2)۔

3- عن انس رضی اللّٰہ عنہ عن النبی صلی اللّٰہ

---

(1)- متفق علیہ اللولوۃ والمرجان حدیث/1731' کتاب الدعوات باب التعوذ من فتنۃ الفقر۔ اس حدیث کو صحیح البخاری اور صحیح مسلم میں روایت کیا گیا ہے اعلیٰ ترین حدیث ہے۔

(2)- متفق علیہ اللولوۃ والمرجان حدیث/1732- اس حدیث کو صحیح البخاری میں روایت کیا گیا ہے جب کہ صحیح مسلم میں بھی یہ روایت موجود ہے یہ بھی اعلیٰ ترین حدیث ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علیہ وسلم قال ”العبد اذا وضع فی قبرہ و تولی
وذھب اصحابہ حتی انہ یسمع قرع نعالمھم
اتاہ ملکان فاقعداہ فیقولان لہ ماکنت تقول
فی ھذا الرجل محمد صلی اللہ علیہ وسلم
فیقول اشھد انہ عبداللہ و رسولہ فیقول اشھد انہ
عبداللہ و رسولہ فیقال انظر الی مقعدک من
النار بدلک اللہ بہ مقعدا من الجنہ قال النبی
صلی اللہ علیہ وسلم فیرا ھما جمعیا واما
الکافر او المنافق فیقول لا ادری کنت اقول ما
یقول الناس فیقال لا دریت ولاتلیت
ثم یضرب بمطرقہ من حدید ضربہ بین
اذنیہ فیصیح صیحہ یسمعھا من یلیہ الا
الثقلین(3)

☆ ((اذ الظالمون فی غمرات الموت والملائکہ
باسطو ایدیھم اخرجوا انفسکم الیوم تجزون
عذاب الھون)) (سورہ الانعام/93) (4)

---

(3)- صحیح البخاری کتاب الجنائز باب المیت یسمع خفق النعال حدیث/1338 باب ماجاء فی عذاب القبر و قولہ تعالیٰ ((لا اذ الظالمون...))

(4)- صحیح البخاری، کتاب الجنائز: 231/3

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ: جب ظالموں کو اس حالت میں دیکھ سکو جب کہ وہ سکرات موت میں ڈبکیاں کھا رہے ہوتے اور فرشتے ہاتھ بڑھا بڑھا کر کہہ رہے ہوتے ہیں کہ لاؤ نکالو اپنی جان آج تمھیں ان باتوں کی پاداش میں ذلت کا عذاب دیا جائے گا۔

☆ ((سنعذ بهم مرتين ثم يردون الى عذاب عظيم)) (سورہ التوبہ/101)

ترجمہ: قریب ہے وہ وقت جب ہم ان کو دوہری سزا دیں گے پھر وہ زیادہ بڑی سزا کے لئے واپس لائے جائیں گے۔

☆ ((و حاق بآل فرعون سوء العذاب النار يعرضون عليها غدوا و عشيا و يوم تقوم الساعه ادخلو آل فرعون اشد العذاب)) (سورہ غافر آیت/45-46) (5)

ترجمہ: فرعون کے ساتھی بد ترین عذاب میں مبتلا ہیں صبح و شام آگ جہنم کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں اور جب قیامت برپا ہوگی تو حکم ہوگا کہ آل فرعون کو شدید عذاب میں داخل کرو۔

4- عن البراء بن عازب رضی الله عنهما عن النبی صلی الله علیه وسلم قال "اذا اقعد

---

(5)- صحیح البخاری، کتاب الجنائز: 231/3

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

المومن فی قبرہ اتی ثم شھد ان لا الہ اللّٰہ و ان محمدا رسول اللّٰہ فذلک قولہ ((یثبت اللّٰہ الذین امنوا بالقول الثابت)) (سورہ ابراہیم آیت/27) (صحیح البخاری، کتاب الجنائز، باب ماجاء فی عذاب القبر، حدیث/1369)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ مومنو کو قول ثابت کی بنیاد پر دنیا اور آخرت دونوں میں ثبات عطا کرتا ہے اور ظالموں کو بھٹکا دیتا ہے۔

5- عن عائشہ رضی اللّٰہ عنہا ان یہودیہ دخلت علیہا فذکرت عذاب القبر فقالت لہا اعاذک اللّٰہ من عذاب القبر، فسالت عائشہ، رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم عن عذاب القبر فقال: نعم عذاب القبر، قالت عائشہ رضی اللّٰہ عنہا: فما رایت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم بعد صلی صلاۃ الا تعوذ من عذاب القبر (صحیح البخاری کتاب الجنائز باب ماجاء فی عذاب القبر حدیث/1372)

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ایک یہودی عورت میرے پاس آئی اور عذاب قبر کا ذکر کیا تو حضرت عائشہ نے کہا کہ اللہ تعالیٰ تمہیں عذاب قبر سے بچائے تو پھر عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عذاب قبر کے بارے میں پوچھا انہوں نے کہا۔ ہاں عذاب قبر ہوتا ہے۔ پھر حضرت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ اس واقعہ کے بعد میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب بھی نماز کے بعد دیکھا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم قبر کے عذاب سے پناہ مانگتے تھے۔

6- عروۃ بن الزبیر رحمۃ اللہ علیہ انہ سمع اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما تقول قام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطیبا فذکر فتنۃ القبر التی یفتتن فیہا المرء فلما ذکر ذلک ضبح المسلمون ضبحہ(6)

7- حدیث البراء بن عازب عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یہود تعذب فی قبورھا(7)

8- حدیث ابنہ خالد بن سعید بن العاص انہا سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم و ھو یتعوذ من عذاب القبر(8)

9- حدیث ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یدعو اللھم انی اعوذ بک من عذاب القبر و من عذاب النار و

(6)- صحیح البخاری کتاب الجنائز باب ماجاء فی عذاب القبر حدیث/1373

(7)- صحیح البخاری کتاب الجنائز باب التعوذ من عذاب القبر حدیث/1375

(8)- صحیح البخاری کتاب الجنائز باب التعوذ من عذاب القبر حدیث/1376

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

من فتنه المحيا والممات ومن فتنه المسيح الدجال (9)

10- اسی طرح صحیح البخاری میں کتاب الجنائز ہی میں باب عذاب القبر من الغیبه والبول میں ابن عباس رضی اللہ عنہما سے جو حدیث مروی ہے جس کا مخلص یہ ہے کہ ایک روز نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دو قبروں کے پاس سے گزرے تو آپ نے فرمایا ایک چغل خور تھا دوسرا پیشاب کو احتیاط سے نہ کرنے کی بنا پر عذاب میں مبتلا ہیں تو آپ نے ایک گیلی لکڑی کے دو ٹکڑے کر کے ہر دونوں قبروں پر رکھے اور فرمایا کہ شائد ان کے خشک ہونے تک یہ عذاب سے بچے رہیں (10)-

11- حدیث عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ان احدکم اذا مات عرض علیه مقعده بالغداة والعشی ان کان من اهل الجنه فمن اهل الجنة وان کان من اهل النار فمن اهل النار فیقال هذا مقعدک

---

(9)- صحیح البخاری کتاب الجنائز حدیث/8'7 باب التعوذ من عذاب القبر حدیث/1377- یہ حدیث متفق علیہ ہے۔ صحیح مسلم کتاب المساجد و مواضع الصلاة باب مایستعاذ فی الصلاة

(10)- صحیح البخاری کتاب الجنائز باب عذاب القبر من الغیبه والبول حدیث نمبر 1387)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حتی یبعثک اللہ یوم القیامۃ(11)۔

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بھی کوئی انسان مرجاتا ہے تو اس کو صبح و شام اس کی منزل دکھائی جاتی ہے۔ اگر وہ جنتی ہے تو جنتی گروہ کے ساتھ اگر وہ جہنمی ہے تو جہنمی گروہ کے ساتھ۔ اور کہا جاتا ہے کہ یہ ہے تیری منزل حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ جب تمہیں قیامت کے دن اٹھائیں گے۔

☆ صحیح مسلم کتاب المساجد و مواضع الصلاۃ' باب استحباب التعوذ من عذاب القبر میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا(12) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ(13) سے چار احادیث عذاب قبر سے متعلق ہیں۔ جب کہ باب مایستعاذ منہ فی الصلاۃ میں حضرت عائشہ صدیقہ' حضرت ابو ہریرہ' حضرت ابن عباس(14) سے دس احادیث عذاب قبر سے پناہ طلب کرنے کی دعاؤں پر مشتمل ہیں۔ اسی طرح صحیح مسلم میں ہی کتاب الذکر والدعاء میں باب التعوذ من شر الفتن وغیرھا اور باب التعوذ من

(11)۔ صحیح البخاری کتاب الجنائز باب المیت یعرض علیہ مقعدہ بالغداۃ والعشی حدیث/1379

(12)۔ حدیث نمبر 584' 586

(13)۔ حدیث نمبر 585 (14)۔ حدیث نمبر 587 - 590

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

العجز والکسل وغیرہ میں حضرت عائشہ صدیقہ' حضرت انس بن مالک سے عذاب قبر سے پناہ کی تین احادیث(15) مروی ہیں۔

☆ جب کہ سنن الاربعہ میں سے سنن الترمذی میں کتاب الجنائز باب عذاب القبر میں دو صحیح احادیث مروی ہیں جن کے نمبر 856' 857 ہیں۔

☆ سنن النسائی کتاب السھو باب نمبر 64 میں حدیث ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عذاب قبر سے متعلق دریافت کیا تو آپ نے فرمایا نعم عذاب القبر حق "بے شک عذاب قبر حق ہے۔" (یہ حدیث نمبر 1240 صحیح ہے) حدیث نمبر 1241 اور 1242 میں بھی عذاب قبر سے پناہ طلب کی گئی ہے۔

☆ سنن ابن ماجہ کتاب الجنائز میں حدیث/1595 میں بھی ثبوت قبر عذاب کا ذکر ملتا ہے۔

☆ موطا امام مالک میں کتاب صلاۃ الکسوف باب ماجاء فی صلاۃ الکسوف حضرت اسماء بنت صدیق رضی اللہ عنہا سے عذاب قبر کی روایت موجود ہے۔ (188/1)

---

(15)- حدیث نمبر 589' 2706

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ صحیحین سنن اربعہ اور موطا امام مالک کے علاوہ مسند احمد بن حنبل میں ثبوت عذاب قبر سے متعلق 29 مواقع پر مسند ابو داؤد الطیالسی میں 9 مواقع پر اور مسند الدارمی میں بھی اس سلسلہ میں روایات موجود ہیں جب کہ بعض دیگر کتب حدیث میں بھی عذاب قبر کے ثبوت اور اس سے پناہ سے متعلق احادیث مروی ہیں(16)۔

☆ متفق احادیث، صحیح البخاری، صحیح مسلم، سنن الترمذی، سنن النسائی، سنن ابن ماجہ اور موطا امام مالک سے صحیح احادیث کے مطالعہ سے اثبات عذاب قبر کا نظریہ روز روشن کی طرح ٹھوس اور واضح ہے جب کہ ان کے شواہد میں مسند احمد بن حنبل اور مسند ابو داؤد الطیالسی کی احادیث بھی اس مسئلہ کو مزید نکھارتی ہیں جب کہ یہ حدیث جس میں نبی رحمت حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زندگی بھر تشہد میں درود کے بعد دیگر فتنوں کے علاوہ عذاب قبر کے فتنہ سے اللہ تعالیٰ کی مغفرت طلب کی اور اپنی امت کو بھی اس دعا کو پڑھنے کی ترغیب دی۔

☆ اللھم انی اعوذبک من عذاب القبر ومن عذاب النار و من فتنه المحیا والممات و

(16)۔ دیکھئے مفتاح کنوز السنہ' 389-392' اور معجم المفہرس 5/222-232

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

من فتنه المسیح الدجال (ملاحظہ کریں حدیث نمبر 9، یہ حدیث صحیح ترین حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے)

ایک صحیح العقیدہ مسلمان ہونے کی حیثیت سے قرآن و حدیث کے دلائل سے یہ ماننا پڑے گا کہ موت کے بعد عذاب قبر برحق ہے نیز اس سلسلہ میں اگر آپ مزید در مزید دلائل جاننا چاہتے ہوں تو علامہ ابن حجر عسقلانی کی گراں قدر شرح البخاری فتح الباری کی جلد 3 میں کتاب الجنائز کے مندرجہ ذیل ابواب کی تشریح کا مطالعہ کریں۔

باب ماجاء فی عذاب القبر صفحہ 231 تا 241 باب التعوذ من عذاب القبر صفحہ 241 تا 244۔

☆ ☆ ☆ ☆

☆ ☆ ☆

☆ ☆

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ عذاب قبر سے بچنے والے مومنین ☆

1- عن فضاله بن عبید ان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وسلم قال کل المیت یختم علی عمله الا المرابط فانه ینموله عمله الی یوم القیامه و یومن من فتان القبر (سنن ابی داؤد کتاب الجهاد باب فضل الرباط حدیث /2500- یہ حدیث حسن صحیح ہے)

ترجمہ: حضرت فضالہ بن عبید کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جتنے بھی مردہ ہوتے ہیں ان کے اعمال رک جاتے ہیں مگر جو سپاہی اللہ تعالیٰ کے لئے مرابط رہتا ہے اس کے اعمال قیامت تک بڑھتے جاتے ہیں اور قبر کے فتنے سے محفوظ رہتا ہے۔

2- جامع الترمذی میں ابواب فضائل الجهاد کے باب ماجاء فی فضل

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

من مات مرابطا" میں حضرت فضالہ بن عبید سے قبر عذاب سے نجات کی صحیح حدیث مروی ہے جب کہ باب 25 میں حضرت مقدام بن معدی کرب سے بھی صحیح حدیث رسول موجود ہے جس میں شہید کیلئے عذاب قبر سے نجات کی خوشخبری سنائی گئی ہے سنن الترمذی کی ان دونوں احادیث کے نمبر 1687 اور 1728 ہیں۔

3- سنن النسائی کتاب الجنائز باب الشہید حدیث نمبر 2053 میں فرمایا گیا کہ "ان رجلا قال یا رسول اللہ مابال المومنین یفتنون فی قبورھم' الا الشھید؟ قال کفی ببارقۃ السیوف علی راسہ فتنۃ" (حدیث صحیح، دیکھیے صحیح سنن النسائی حدیث/1940)۔

ترجمہ: ایک صحابی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ سب مومنین قبر کے فتنہ سے محفوظ نہیں رہیں گے مگر شہید کے؟ نبی کریم نے فرمایا اس لئے کہ تلواروں کی چمک کے سائے کی وجہ سے۔

4- عن عبداللہ ابن عمرو قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم "ما من مسلم یموت یوم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الجمعة و ليلة الجمعه الا وقاه الله فتنه القبر"

(صحیح سنن الترمذی کتاب الجنائز باب فیمن یموت الجمعه حدیث/1086- یہ حدیث حدیث حسن ہے)۔

ترجمہ: عبداللہ بن عمرو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ "جو مسلمان جمعرات یا جمعہ کو وفات پائے گا وہ فتنہ قبر سے محفوظ رہے گا۔"

☆ ان احادیث سے بھی فتنہ قبر اور عذاب قبر کی تصدیق و شہادت ملتی ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆

☆ ☆ ☆

☆ ☆

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ کیا انبیاء کرام کے اجساد کو مٹی کھا جاتی ہے؟ ☆

ڈاکٹر مسعود الدین عثمانی متوفی نے "وفات ختم الرسل" کے صفحہ/9 پر "انبیاء کرام کے جسد کو مٹی نہیں کھاتی" کے عنوان سے اور "یہ مزار یہ میلے" کے صفحہ/18 پر اسی عنوان میں لکھا ہے کہ یہ حدیث ضعیف ہے حالانکہ اس سلسلہ میں صحیح احادیث ذخیرہ احادیث میں موجود ہیں جو پیش کی جارہی ہیں انشاء اللہ ان احادیث صحیحہ کے مطالعہ سے متوفی کا یہ باطل نظریہ کہ (انبیاء کے جسد کو مٹی کھا جاتی ہے) تحلیل ہو کر رہ جاتا ہے جب کہ ہر مسلمان کا یہ عقیدہ ہے کہ "اذا صح الحدیث فھو مذھبی" کہ صحیح احادیث ہی میرا مذہب ہے۔

1- اوس بن اوس حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا "دنوں میں افضل دن جمعہ کا ہے اسی دن، حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا اسی روز آدم کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وفات ہوئی اسی روز ان میں روح پھونکی گئی اور اسی روز قیامت برپا ہوگی۔" آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ پر اس روز کثرت سے درود بھیجا کرو کیونکہ اس دن مجھ پر درود پیش کیا جاتا ہے۔

سائل نے دریافت کیا اے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر کیسے درود پیش کیا جائے گا جب کہ آپ مٹی میں مل چکے ہوں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

☆ ان اللہ عز و جل، قد حرم علی الارض ان تاکل اجساد الانبیاء علیھم السلام(17)

محدث زمان شیخ ناصر الدین البانی حفظہ اللہ نے اس حدیث پر صحیح کا حکم لگایا ہے مزید تفصیل کیلئے ان کتب کا مطالعہ کیا جا سکتا ہے۔ الارواء الغلیل حدیث/4، المشکوۃ المصابیح حدیث/1361، التعلیق الرغیب 249/1، التعلیق علی ابن خزیمہ حدیث/1758، تخریج فضل الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم حدیث/22، تالیفات. محدث زمان شیخ محمد ناصر الدین البانی حفظہ اللہ۔ مسند

---

(17)۔ سنن النسائی کتاب الجمعہ باب اکثار الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم یوم الجمعہ حدیث/1301، سنن ابن ماجہ کتاب اقامہ الصلاۃ والسنہ فیھا باب فی فضل الجمعہ حدیث/1085۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

احمد جلد/4 صفحہ/8 پر بھی یہ روایت موجود ہے۔ درج بالا حدیث اوس کی سند یہ ہے :

☆ حدثنا علی بن عبداللّٰہ قال' ثنا حسین بن علی الجعفی' قال ثنا عبدالرحمن بن یزید بن جابر سمعته یذکر عن ابی الاشعث الصنعانی' عن اوس بن اوس ان رسول صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال(18)

☆ ☆ ☆ ☆
☆ ☆ ☆
☆ ☆

(18)- اس سند پر شیخ ناصر الدین البانی حفظ اللہ رقمطراز ہیں' "اسنادہ صحیح و رجالہ رجال الصحیح" فضل الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم حدیث/22

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ سیاحین ملائکہ والی حدیث صحیح ہے ☆

"یہ مزار یہ میلے" کے صفحہ/18 پر ڈاکٹر مسعود الدین نے لکھا ہے کہ یہ حدیث موضوع یعنی گھڑی گئی ہے جب کہ اس روایت میں زاذان راوی کے متعلق تہذیب التہذیب کے حوالہ سے جرح کی گئی ہے۔ حالانکہ زاذان صحیح مسلم کا راوی ہے ان کا حضرت عبداللہ بن عمر سے سماع ثابت ہے ثقہ راوی ہے(19)۔

☆ ان للہ ملائکہ سیاحین فی الارض یبلغونی من امتی السلام(20)

---

(19)- دیکھئے کتاب الجمع بین رجال الصحیحین ترجمہ نمبر 609-

(20)- سنن النسائی کتاب السھو باب السلام علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم حدیث/1282' صحیح سنن النسائی تخریج البانی حدیث/1215- یہ حدیث موضوع نہیں بلکہ صحیح ہے-
مزید دیکھئے' مسند احمد : 1/387' 441' 452' سنن الدارمی : 2774' مستدرک الحاکم : 2/421- امام حاکم نے اسی حدیث کی اسناد پر صحیح الاسناد کا حکم لگایا اور امام ذہبی نے بھی صحیح کا حکم لگایا- (تلخیص المستدرک : 2/421) مشکاۃ : حدیث/924' (حاشیہ جاری ہے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محدث البانی صاحب نے اس حدیث پر صحیح کا حکم لگایا ہے اس حدیث کے متعلق وہ رقمطراز ہیں :

☆ اسنادہ صحیح' رجالہ صحیح و قد اخرجہ احمد و ابن حبان فی صحیحہ من طرق عن سفیان و ھو الثوری بہ و صحح اسنادہ فی الجلا صفحہ/37 ولہ شاہد من حدیث ابن عباس فی کامل ابن عدی (ق 1/152) از فضل الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم تحقیق علامہ الالبانی حدیث/21-

لہٰذا یہ حدیث من گھڑت نہیں بلکہ صحیح ہے جب کہ سنن ابو داؤد کتاب المناسک باب زیارت القبور حدیث/2042 جو کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے اس کے الفاظ یہ ہیں لا تجعلوا بیوتکم قبورا ولا تجعلوا قبری عیدا؟ وصلوا علی فان صلاتکم تبلغنی

(حاشیہ گزشتہ صفحہ)

... فضل الصلاۃ علی النبی : حدیث/21' جلاء الافہام حدیث/36' اور امام ابن القیم نے بھی اس حدیث کی سند پر و ھذا اسناد صحیح کا حکم لگایا اور فرمایا' اسی حدیث کی روایت ابن حبان نے ابی یعلی عن ابی خثیمہ عن وکیع عن سفیان سے بھی کی ہے۔ صحیح الجامع الصغیر: حدیث/2174' تحذیر الساجد : حدیث/10

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حیث کنتم(21)

ترجمہ: اپنے گھروں کو قبریں نہ بناؤ اور نہ میری قبر کو عید گاہ بناؤ مجھ پر درود بھیجو کیونکہ تمہارا درود مجھے پہنچایا جاتا ہے جہاں کہیں بھی تم ہو۔

☆ ☆ ☆ ☆

☆ ☆ ☆

☆ ☆

(21)- اور دیکھئے مسند احمد : 2/284، 337، 367، 378، 388

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ نبی ﷺ قریب سے درود سنتے ہیں ☆

جس روایت میں آیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم قبر کے قریب درود و سلام سنتے ہیں اور دور سے درود و سلام پہنچایا جاتا ہے بناوٹی روایت ہے۔ "یہ مزار یہ میلے" صفحہ/18، حالانکہ یہ حدیث صحیح ہے جس کی تفصیل یہ ہے :

☆ حدثنا محمد بن عوف حدثنا المقری حدثنا حیوۃ عن ابی صخر حمید بن زیاد عن یزید بن عبداللہ بن قسط عن ابی ہریرہ ان رسول اللہ قال "ما من احد یسلم علی الا رد اللہ علی روحی حتی ارد علیہ السلام (22)۔

ترجمہ : حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ

(22)۔ سنن ابی داؤد کتاب المناسک باب زیارۃ القبور حدیث/2041۔
فی اسنادہ ابو صخر حمید بن زیاد وقد اخرج لہ مسلم فی صحیحہ

(حاشیہ جاری ہے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ جب کوئی مجھ پر سلام پیش کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ میری روح کو مجھ پر لوٹا دیتے ہیں حتیٰ کہ میں سلام کہنے والے کا جواب بھی دیتا ہوں (مجھے اللہ تعالیٰ باخبر کر دیتے ہیں)۔

میں نے اپنی پیش کردہ تحریر سے قرآن و سنت یعنی احادیث صحیحہ سے ثابت کیا ہے کہ :

1- قبر ثابت شدہ امر ہے۔

2- عذاب قبر برحق ہے۔

"پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف جس نے بھی راستہ اختیار کیا وہ کبھی منزل نہیں پائے گا۔" (بوستان)

3- فتنہ قبر یعنی عذاب قبر سے خود نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر نماز کے آخری تشہد میں درود ابراہیمی کے بعد فتنہ قبر اور عذاب قبر سے متعلق ہمیشہ دعا کی صورت میں اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگی ہے۔

(حاشیہ (22) گزشتہ صفحہ سے)

یہ حدیث مسند احمد میں 527/2 اور البیہقی میں 245/5 حسن سند کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی گئی ہے جب کہ ابو داؤد کی سند بھی حسن ہے۔ محدث العصر شیخ ناصر الدین البانی نے اس حدیث کی سند کو حسن قرار دیا ہے۔ (دیکھئے المشکوۃ المصابیح حدیث/925 تخریج البانی' اور دیکھئے الایات البینات صفحہ/43)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4- انبیاء کرام کے جسموں کو مٹی نہیں کھاتی۔

5- سیاحین ملائکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو درود و سلام پہنچاتے ہیں۔

6- نبی صلی اللہ علیہ وسلم قریب سے درودو سلام سنتے ہیں جبکہ یہ برزخی حالت ہوتی ہے۔

لہٰذا اپنے اور دوسرے مسلمانوں کے عقیدے کو خراب نہ کریں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت لازمی امر ہے جب اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے نص صریح آجائے تو پھر مومن کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ وہ اپنی رائے کو دین میں مخل کر کے گمراہی تک جا پہنچے جو حضرات ان احادیث سے حیات النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا عقیدہ اخذ کرتے ہیں وہ غلو کرتے ہیں اور جو ان کے ارشادات سے رو گردانی کرتے ہیں وہ گستاخی کے مرتکب ہوتے ہیں لہٰذا مسلک سلف اور مسلک اعتدال کو اپنانا ہی اصل اسلام ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆

☆ ☆ ☆

☆ ☆

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ اللہ تعالیٰ کی قدرت اور طاقت ☆

اس مضمون کے آخر میں سورہ البقرہ کی آیت نمبر 259 اور 260 کا ترجمہ ملاحظہ فرمائیں جس میں اللہ تعالیٰ کی قدرت اور طاقت کا پتہ چلتا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :

"یا پھر مثال کے طور پر اس شخص کو دیکھو، جس کا گزر ایک بستی سے ہوا جو اپنی چھتوں پر اوندھی گری پڑی تھی۔ اس نے کہا: یہ آبادی جو ہلاک ہو چکی ہے اسے اللہ تعالیٰ کس طرح دوبارہ زندہ کرے گا؟ تو اللہ تعالیٰ نے اسے ایک سو سال مردہ رکھا پھر اللہ تعالیٰ نے اسے دوبارہ زندگی بخشی اور اس سے پوچھا: بتاؤ تم کتنی دیر اسی حالت میں گزار چکے ہو، اس نے کہا میں ایک دن یا دن سے کچھ کم رہا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا تو ایک سو سال اسی حالت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں رہا ہے۔ اب ذرا اپنے کھانے اور پانی کو دیکھ کہ اس میں تغیر نہیں آیا ہے۔ دوسری طرف ذرا اپنے گدھے کو بھی دیکھ' اور یہ ہم نے اس لئے کیا ہے کہ ہم تمہیں لوگوں کے لئے ایک نشانی بنا دینا چاہتے ہیں۔ اور ہڈیوں کی طرف دیکھ ہم انہیں کس طرح جوڑتے ہیں پھر انہیں گوشت چڑھاتے ہیں۔ اس طرح جب حقیقت اس کے سامنے بالکل نمایاں ہو گئی تو اس نے کہا: میں جانتا ہوں کے اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اور جب ابراہیم علیہ السلام نے کہا تھا کہ میرے مالک' مجھے دکھا دے تو مردوں کو کیسے زندہ کرتا ہے۔ فرمایا کیا تو ایمان نہیں رکھتا؟ اس نے عرض کیا ایمان تو رکھتا ہوں مگر دل کا اطمینان درکار ہے۔ فرمایا اچھا تو چار پرندے لے اور انکو ذبح کرکے ان کے ٹکڑے کر دے اور آپس میں ملا دے پھر رکھ دے پہاڑوں پر ان کے ٹکڑے۔ پھر ان کو پکار وہ تیرے پاس دوڑے چلے آئیں گے۔ خوب جان لو کہ اللہ نہایت بااقتدار اور حکیم ہے۔"

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ سابقہ قوموں میں ایک آدمی تھا مرنے سے پہلے اس نے اپنے بیٹوں کو وصیت کی کہ جب میں مرجاؤں تو میرے جسم کو جلا دینا اور جب میں جل کر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

راکھ بن جاؤں تو میری ہڈیوں کو پیس کر دریا اور ہوا میں بکھیر دینا۔ تاکہ میں اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش نہ ہو سکوں۔ مگر اللہ تعالیٰ نے ہوا اور پانی کو حکم دیا وہ اسے اصل شکل میں اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش کرے۔ اور اللہ تبارک و تعالیٰ نے اس آدمی سے پوچھا تو نے ایسا کیوں کیا؟ تو اس نے کہا اے اللہ تعالیٰ تیرے ڈر سے۔ میں بہت گنہگار تھا۔ تو اللہ تعالیٰ نے اسے معاف کر دیا۔

یہ حدیث حضرت ابو ہریرہ اور حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مختلف الفاظ سے مروی ہے۔ صحیح البخاری کتاب احادیث الانبیاء باب/54، جلد/6 صفحہ/514، جلد نمبر 11 صفحہ/312، جلد/13 صفحہ/466، حدیث/3478، 3479، 3481، 6480، 6481، 7508-

☆ ☆ ☆ ☆

☆ ☆ ☆

☆ ☆

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ ضروری نوٹ ☆

اللہ تعالیٰ خالق کائنات اور مالک کائنات ہے۔ اس نے پوری کائنات کو جہاں پیدا کیا وہیں زمین کو ایک کرہ ایک پلیٹ کی شکل میں پیدا کیا۔ جس میں دریا و سمندر، صحرا و جنگلات، زرخیز زمین، پوٹھوہار، پہاڑ وغیرہ پیدا کئے جو زمین کے اندر ہی ہیں۔ جب کوئی انسان خواہ وہ کہیں مرے وہ بالآخر زمین کے پیٹ میں ہی داخل ہو گا۔ اور یہی اس کی قبر ہے جب کہ قبر برزخی شکل(23) ہے جس کا بظاہر نا معلوم ہے۔

☆ وما علینا الا البلاغ ☆

☆ اس مرسلہ کا جواب تاحال مخاطب محمد حنیف کی طرف سے موصول نہیں ہوا۔

3-2-1998

(23)۔ یعنی جس انسان کا جسم جل گیا یا اسے جانوروں درندوں مچھلیوں نے کھا لیا جس کا جسم ہی نہ بچا وہ یہاں مراد ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ مصادر کتب ☆

1- القرآن الکریم
2- الاروا الغلیل فی تخریج احادیث منا رالسبیل' علامہ محمد ناصر الدین البانی' المکتب الاسلامی' دمشق۔
3- الایات البینات فی عدم' سماع الاموات علی منہب الحنفیہ السادات' علامہ محمود الالوسی' تحقیق علامہ ناصر الدین البانی۔
4- تحذیر الساجد من اتخاذ القبور مساجد' محمد ناصر الدین البانی' المکتب الاسلامی' بیروت۔
5- تلخیص المستدرک' امام ذہبی' دار المعرفہ' بیروت۔
6- جلاء الفہمام فی الصلاۃ والسلام علی خیر الانام' علامہ ابن قیم الجوزیہ تحقیق الشیخ طہ یوسف شاہین' من علماء الازہر۔
7- الجمع بین الرجال الصحیحین البخاری و مسلم' ابن القیسرانی' دار الکتب العلمیہ' بیروت۔
8- حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم الیکٹرونک تجزیہ لیبارٹری' ادارہ اشاعت اسلام' لاہور۔
9- سنن ابن ماجہ' امام ابن ماجہ' تحقیق محمد فواد عبدالباقی' المکتبہ العلمیہ' بیروت۔
10- سنن ابی داؤد' امام ابو داؤد' تحقیق عزت دعاس' دار الحدیث' بیروت۔
11- سنن الترمذی' علامہ ناصر الدین البانی' مکتب التربیہ العربی الریاض۔
12- سنن الدارمی' امام الدارمی' قدیمی کتب خانہ کراچی' پاکستان۔
13- سنن الکبری' امام بیہقی' مکتبہ المعارف' الریاض۔
14- سنن النسائی' امام النسائی' دار البشائر الاسلامیہ' بیروت۔
15- صحیح ابن خزیمہ' تحقیق محمد مصطفیٰ الاعظمی' المکتب الاسلامی' بیروت۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

16- **صحیح الترغیب والترھیب**، حافظ المنذری، تحقیق علامہ محمد ناصر الدین البانی، المکتب الاسلامی، بیروت۔

17- **صحیح الجامع الصغیر**، علامہ ناصر الدین البانی، مکتب الاسلامی بیروت۔

18- **صحیح سنن ابن ماجہ**، علامہ محمد ناصر الدین البانی، مکتب التربیہ العربی الریاض۔

19- **صحیح سنن ابی داؤد**، علامہ محمد ناصر الدین البانی، مکتب التربیہ العربی الریاض۔

20- **صحیح سنن الترمذی**، علامہ محمد ناصر الدین البانی، مکتب التربیہ العربی الریاض۔

21- **صحیح سنن النسائی**، علامہ محمد ناصر الدین البانی، مکتب التربیہ العربی، الریاض۔

22- **صحیح مسلم**، امام مسلم، تحقیق محمد فواد عبدالباقی، دارالاحیاء التراث العربی، بیروت۔

23- **فتح الباری شرح صحیح البخاری**، حافظ ابن حجر العسقلانی، تحقیق محمد فواد عبدالباقی، دارالمعرفہ، بیروت۔

24- **فضل الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم**، امام اسماعیل بن اسحاق الجھضمی، تحقیق محمد ناصر الدین البانی، المکتب الاسلامی، بیروت۔

25- **کمپیوٹرائز** قرآن کریم اردو، (خالد مدنی)۔

26- **اللولو والمرجان**، محمد فواد عبدالباقی، المکتبہ الاسلامیہ۔

27- **المستدرک علی الصحیحین**، امام حاکم، دارالمعرفہ، بیروت۔

28- **مسند احمد**، امام احمد، المکتب الاسلامی بیروت۔

29- **مسند الطیالسی**، امام ابو داؤد طیالسی دائرہ المعارف، حیدر آباد۔

30- **مشکاۃ المصابیح**، امام تبریزی، المکتب الاسلامی، بیروت۔

31- **المعجم المفھرس**، ڈاکٹر اے ی فنسک، مکتبہ بریل 1936ء، لیدن۔

32- **مفتاح کنوز السنہ**، ڈاکٹر اے ی فنسک، ترجمہ محمد فواد عبدالباقی، مرکز النشر، الاعلام الاسلامی۔

33- **موطا امام مالک**، تحقیق محمد فواد الباقی، دار احیاء التراث العربی، بیروت۔

☆ ☆ ☆ ☆

☆ ☆ ☆

☆ ☆

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ مطبوعات ادارہ ☆

ڈاکٹر رانا محمد اسحاق اسلامک ریسرچ سکالر رئیس ادارہ اشاعت اسلام کے قلم سے اسلامی و علمی چالیس تحقیقی کتب کا مختصر تعارف

1- **شرف مسلم (عربی)** : یہ کتاب 1988ء کو مکہ مکرمہ میں عربی زبان میں شائع کی گئی تھی' اب اس کا اردو ترجمہ کتاب نمبر 38 "شرف مسلم" کے نام سے شائع کیا جارہا ہے۔

2- **حکم تغیر الشیب** : یہ کتابچہ عربی زبان میں مدینہ منورہ میں شائع کیا گیا تھا' اس میں سفید بالوں کو رنگنے سے متعلق ارشادات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمع کیے گئے ہیں۔

3- **حق بات** : اس کتابچہ میں عام زبان زدہ دس جھوٹی احادیث کا علمی تجزیہ کیا گیا ہے' نیز حدیث کی اقسام اور عمل حدیث پر بھی مواد جمع کردیا گیا ہے۔

4- **عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما** : یہ کتابچہ ایک فدائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دل نشین سوانحی خاکہ ہے' جس کے مطالعہ سے محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا دل میں جذبہ موجزن ہوتا ہے۔

5- **اتباع محمد صلی اللہ علیہ وسلم** : یہ کتاب دوران قیام مدینہ منورہ میں جماعت اسلامی کے اس وقت کے امیر میاں طفیل محمد صاحب سے مراسلت پر مشتمل ہے' جس میں جماعت اسلامی کے دستور کی دفعات پیش کرکے ان کو پاکستان میں اسلامی قوانین کو کتاب و سنت کے مطابق غلبہ و نفاذ پر زور دیا گیا ہے نہ کہ کسی ایک مسلکی فقہ کی سربلندی جماعت کی کوشش ہونی چاہیے' اس میں متعدد فقہی مسائل کو کتاب و سنت کی روشنی میں حل کیا گیا ہے کہ سپریم لاء (Supereme Law) صرف کتاب اللہ و سنت رسول ﷺ ہی ہو سکتا ہے۔

6- **علوم حدیث رسول ﷺ** : یہ کتاب علوم حدیث کے شائقین اور مبلغین اسلام کے لئے ایک نادر علمی خزینہ ہے' جس کے مطالعہ سے حدیث رسول ﷺ کے مقام و عظمت اور اس کے خلاف معاندین اسلام اور منکرین حدیث کے شکوک کا ازالہ کیا گیا ہے۔

7- **کیا نبی رحمت ﷺ مغموم بھی ہو جایا کرتے تھے؟** : اس کتابچہ میں علمی طور پر ثابت کیا گیا ہے کہ نبی رحمت ﷺ مایوس نہیں بلکہ تبلیغ کا اثر جب کفار قبول نہ کرتے تو مغموم ہو جایا کرتے تھے' کیونکہ آپ جہانوں کے لئے رحمت بن کر آئے تھے' اس موضوع کو انبیاء کرام کے حوالہ جات سے پیش کرکے مسلمانوں کو مایوسی سے بچنے کی فکر بیدار کی گئی ہے۔

8- **مولانا مولائی سیدی حضور اور مرحوم کے القابات کا استعمال** : درج بالا مخاطبات و نبی مختار صلی اللہ علیہ وسلم اور علماء و بزرگوں کے لئے استعمال کا شرعی نقطہ نظر پیش کیا گیا ہے جو روزمرہ کی ضرورت ہے۔

9- **تعویذ اور دم کی شرعی حیثیت** : اس کتاب میں تعویذ کے مفاسد اور غیر شرعی ہونے سے متعلق دلائل پیش کئے گئے ہیں کہ تعویذ لکھنا اور پہننا شرک ہے' جب کہ دم شرعی طور پر کتاب اللہ اور احادیث رسول ﷺ سے کیا جا سکتا ہے' نیز دم سے متعلق دربار رسالت مآب کے عہد زریں کے متعدد واقعات بھی قارئین کے لئے پیش کر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیئے گئے ہیں تاکہ وہ ارشادات نبوی کے مطابق بوقت ضرورت دم سے فائدہ اٹھا سکیں اور خالق کی مخلوق کو بھی فائدہ پہنچا سکیں۔

10- **حرمت شراب :** اس کتابچہ میں شراب کے حرام ہونے سے متعلق کتاب اللہ اور سنت رسول ﷺ سے اس کے تدریج کے ساتھ حرام ہونے کا ذکر اس کی خرابیاں پیش کی گئی ہیں' نیز اس پر ایک جامع طبی نوٹ بھی سپرد قلم کردیا گیا ہے تاکہ اس کی طبی خباثتیں بھی ظاہر ہوں۔

11- **مدینہ منورہ کی یادیں :** اس یاداشت میں قیام مدینہ منورہ کے دوران پاکستان کے سربراہوں اور سعودی عرب میں متعین سفیر کو پاکستان میں اسلامی قوانین کے نفاذ کی یاداشتیں پیش کی گئی ہیں' نیز مدینہ یونیورسٹی کے طلباء پاکستان کی تعمیری سرگرمیوں سے متعلق یاداشتیں جمع کی گئی ہیں۔

12- **مدینہ النبی ﷺ :** اس عظیم کتاب میں اللہ تعالیٰ کے محبوب و برگزیدہ نبی رحمت ﷺ کے محبوب شہر مدینہ طابہ و طیبہ جس کی پاسبانی و نگہبانی فرشتوں کی مقدس جماعت سرانجام دے رہی ہے' کی تاریخ' فضائل و برکات' ایک سو سے زیادہ اسماء کی تفصیل' اس میں ہجرت کا پس منظر' مدینہ منورہ میں مسجد قباء' مسجد نبوی کی بنیاد سے لے کر اب تک کے ادوار میں تعمیر اور اس کے نقشہ جات گویا کہ آپ مسجد نبوی کو خود اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں' مدینہ منورہ کی مسنون زیارات مثلاً" مسجد نبوی' جنت بقیع' شہدائے احد' مسجد قباء' قبر نبوی اور حرم نبوی شریف' جب کہ ابوبکر صدیق و عمر فاروق کی قبور کے نقشہ جات اور گنبد خضریٰ کی تاریخ' مسجد نبوی کے ستونوں' منبر' حوض کوثر اور محراب نبوی کی تفصیلات' مدینہ منورہ کی وادیوں' کنوؤں' قلعوں' تاریخی مقامات کا تعارف' انصار و مہاجرین' اصحاب صفہ اور دیگر مسائل جن کا تعلق مدینہ منورہ' مسجد نبوی' ریاض الجنت اور باقی مقدس مقامات متعلقہ سے ہے" کی مستند تفصیلات' مسجد نبوی اور دیگر مقامات کی تصاویر اور شرعی مسائل سے متعلقہ ایک مستند کتاب ہے جو ہر مسلمان کے پڑھنے کے قابل ہے تاکہ مدینہ النبی ﷺ کی قدر و منزلت کا پتہ چل سکے۔

13- **بین الاقوامی علوم حدیث رسول مقبول ﷺ خط و کتابت کورس :** انسداد فرقہ پرستی نیز کتاب و سنت کی بابرکت تعلیمات براہ راست جاننے کے لئے اس کورس کو گھر بیٹھے کیجئے' اردو زبان جاننے والے ملکی و غیر ملکی مرد و خواتین اور جو اگرچہ عربی زبان نہ جانتے ہوں ان کے لئے کتاب و سنت کے علوم جاننے کا ایک بہترین ذریعہ ہے' یہ کورس پچیس (25) لیکچروں پر مشتمل ہے' ایک سال کے عرصہ میں کروا کر ادارہ کی طرف سے فاضل علوم حدیث کی سند دی جاتی ہے' الحمدللہ پورے عالم اسلام میں اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے ادارہ اشاعت اسلام کو یہ منفرد اعزاز حاصل ہوا ہے کہ اس طریقہ سے ہر مسلمان کتاب اللہ اور سنت رسول سے علم و آگہی براہ راست حاصل کر سکتے ہیں نیز کتاب و سنت کے عالم و سکالر بن سکتے ہیں' اس سلسلہ میں مزید تفصیلات کے لئے ادارہ سے نمبر 28 پراسپکٹس طلب کریں۔

14- **ایمان اور اس کی شاخیں :** اس مختصر کتابچہ میں ایمان' اسلام اور احسان کی تعریفات اور ایمان کی ستتر (77) شاخوں کا بیان' ارشادات نبوی کی روشنی میں پیش کیا گیا ہے' تاکہ ایمان کی برکات سے مسلمان آگاہ ہو سکیں۔

15- **گناہ کبیرہ :** اس کتابچہ میں ایک سو بڑے گناہوں کو کتاب اللہ و سنت نبوی ﷺ سے ثابت کیا گیا ہے جن سے ہر مسلمان کو اپنا دامن بچانا چاہیے۔

16- **فقہ الاکبر :** یہ کتابچہ معروف فقیہ امام ابو حنیفہ رحمتہ اللہ علیہ کے فکر انگیز ترجمہ اور بعض مفید تعلیقات کے ساتھ قارئین کی خدمت میں پیش کیا جارہا ہے تاکہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام کی فکر و منزلت کی قدر دانی ہو سکے اور ان کے بیان کردہ مسلمہ مسائل سے آگاہی ہو سکے۔

17- **نماز کے بعد اجتماعی دعا کی شرعی حیثیت** : اس جامع کتاب میں دعا سے متعلق جملہ معلومات جمع کر دی گئی ہیں' نیز عہد رسالت مآب میں خود نبی رحمت کا طریقہ دعا طلب کرنے سے متعلق متعدد واقعات اسوہ حسنہ سے امت کے لئے عمل کے لئے پیش کر دیئے گئے ہیں' جب کہ دعاؤں کے مختلف طریقے حضور سے ثابت کئے گئے ہیں' نیز اجتماعی دعا کی نماز کے بعد شرعی حیثیت کو ٹھوس دلائل سے واضح کیا گیا ہے کہ یہ بدعت ہے' لہٰذا اس رواتی بدعت سے اجتناب کرنا ضروری امر ہے۔

18- **نماز میں رفع الیدین کرنے کی شرعی حیثیت** : اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ نبی ﷺ کا فرمان ہے' جو صحابہ کو فرمایا : "کہ نماز ایسے ادا کرو جیسے مجھے نماز ادا کرتے دیکھتے ہو۔" اس کتاب میں سینتیس (37) صحیح ترین احادیث جمع کر دی گئی ہیں جن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نماز میں رفع الیدین کرنے کا پورا نقشہ ان کے ارشادات و اعمال سے ثابت ہے' اس کتاب کے مطالعہ سے اس سلسلہ میں جہلاء کے اعتراضات کے ٹھوس دلائل موجود ہیں جو معروف علمی طریقہ سے پیش کر دیئے گئے ہیں تاکہ حقائق پوری دیانتداری سے واضح ہو سکیں۔

19- **دستور اسلامی تنظیمات** : اس کتابچہ میں ان تنظیمات کو ایک دستوری خاکہ پیش کیا گیا ہے جو پاکستان میں اسلامی قوانین کو سپریم لاء کے طور پر نافذ کرنا چاہتے ہیں' ان تنظیمات کے لئے ایک تذکیری دستاویز ہے جس کا مطالعہ بہت ہی مفید رہے گا' انشاءاللہ۔

20- **نماز تراویح** : اس کتابچہ میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے عمل سے صحیح احادیث سے نماز تراویح کی آٹھ مسنون رکعات ثابت کی گئی ہیں' جب کہ بیس تراویح کے دلائل کا علمی تجزیہ کر کے علماء حنفیہ کے اقوال سے بھی آٹھ تراویح ثابت کی گئی ہیں۔

21- **پیارے رسول ﷺ کی پیاری باتیں** : اس کتابچہ میں مدبر اعظم رحمت دو عالم حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ تیس اقوال زرین یعنی پر مغز باتیں جمع کر دی گئی ہیں جو روزمرہ زندگی میں رو پذیر ہوتی ہیں' ان حکمت کے موتیوں سے آپ مطالعہ کر کے بہرہ ور ہو سکتے ہیں۔

22- **قبر اور عذاب قبر** : ایک نام نہاد عثمانی فرقہ کراچی والا قبر اور عذاب قبر کا صریحاً" منکر ہے جو اپنے آپ کو مواحد گردانتا ہے' اس کتابچہ میں کتاب و سنت سے ٹھوس دلائل ان کے لٹریچر کے جواب میں پیش کئے گئے ہیں جو انشاءاللہ ایک مسلمان کے لئے ایک علمی دستاویز کا درجہ رکھتی ہے جس سے قبر اور عذاب قبر کی نفی کرنے والوں کی بری جسارت کا پتہ چلتا ہے۔

23- **اسلام اور خاندانی منصوبہ بندی** : اس کتابچہ میں "مسلمانوں کی آبادی کو بڑھنے نہ دیا جائے" کے متعلق سازش کو واضح کیا گیا ہے جب کہ اس سازش کے منصوبہ ساز یہود ہیں' حکومت کی طرف سے کتاب و سنت اور بعض صحابہ کے فتاویٰ کی جو غلط تاویلات پیش کی گئی ہیں' کا علمی تجزیہ کیا گیا ہے' غرضیکہ اس سلسلہ میں اسلامی' سیاسی' معاشی تفصیلات بھی پیش کی گئی ہیں تاکہ حقیقت حال کی وضاحت ہو سکے کہ خاندانی منصوبہ بندی اسلام کے خلاف ایک کھلی بغاوت ہے۔

24- **الجہاد** : اس مختصر کتابچہ میں جہاد فی سبیل اللہ کے متعلق فضائل و برکات جمع کر دیئے گئے ہیں جسے ایک مسلمان کو جاننا ازحد ضروری ہے۔

25- **کیا مردے سنتے ہیں؟** : اس میں سماع موتٰی کے مسئلہ کو کتاب و

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سنت کی روشنی میں اجاگر کیا گیا ہے تاکہ عقیدہ اہلسنت کی وضاحت ہو سکے۔

26- **تہتر فرقوں والی حدیث کا حقیقی مفہوم :** اس سلسلہ میں روزنامہ "نوائے وقت" کی اشاعت جون 1988ء میں مذکورہ حدیث اور بات در بات کے ضمن میں "میری امت کا اختلاف رحمت ہے" والی جھوٹی حدیث پیش کرکے صاحب مقالہ نے یہ ناکام کوشش کی ہے کہ اس طرح تو نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کی نجی زندگی متصادم نظر آتی ہے' اس سلسلہ میں ایسی مزید جھوٹی احادیث جو صاحب مقالہ نے پیش کی ہیں' کا علمی و تحقیقی طور پر پوسٹ مارٹم کیا گیا ہے جو بہترین دستاویز کی حیثیت رکھتا ہے۔

27- **مجموعہ مسائل :** اس کتابچہ میں زندگی سے متعلق مختلف روزمرہ سوالات کے جوابات درج کئے گئے ہیں۔

28- **پراسپکٹس** (معلوماتی کتابچہ) **:** یہ ادارہ اشاعت اسلام کا تعارفی کتابچہ ہے' اس میں ادارہ کے قیام و تعارف' علوم حدیث خط و کتابت کی تفصیل' ادارہ کی مرتب کردہ کتب اور اس سے مستقبل کے منصوبے کی تفصیلات اور ادارہ کے تبلیغی نکات درج ہیں۔

29- **واعتصموا بحبل الله و جمیعا :** اس کتابچہ میں کتاب اللہ سے دین اسلام کو مضبوطی سے تھامنے' 1951ء میں پاکستان کے چار مسالک اہلحدیث' دیوبندی' بریلوی اور شیعہ کے جلیل القدر علماء کے وہ بائیس دستاویزی دفعات شامل ہیں جو پاکستان میں اسلامی قوانین کے نفاذ کے لئے انہوں نے ترتیب دیئے تھے' آخر میں ان اکتیس (۳۱) علماء کرام کے اسماء گرامی درج کر دیئے گئے ہیں جنہوں نے اسلامی مملکت کے بنیادی اصول بنائے تھے تاکہ سب مسلمان پاکستان میں اللہ تعالیٰ کے دین کو مل کر اتفاق سے سربلند کر سکیں۔

30- **کیا رتن ہندی صحابی تھا ؟ :** ہفت روزہ "زندگی" لاہور نے 28 فروری 1994ء میں ایک مضمون "معجزات میں انبیاء کرام دفن ہیں" شائع کیا تھا جس میں صاحب مضمون نے بدعقیدگی کی انتہا کر کے وہم پرستی سے ایک ہندو کو صحابی کا درجہ دے کر اس کی تاریخ بیان کی' اس کتابچہ میں اسی رتن ہندی پر تحقیقی مقالہ لکھ کر ثابت کیا گیا ہے کہ وہ ایک ہندو تھا نہ کہ صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم۔

31- **مجموعہ الاحادیث الموضوعہ** (عربی) **:** یہ عربی زبان میں تحریر کی گئی ہزاروں جھوٹی احادیث کا آسان طرز پر ایک مجموعہ ہے' جس میں مسلمانوں کو جھوٹی احادیث کے متعلق باخبر کیا گیا ہے' کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جھوٹی احادیث کو آپ کی طرف منسوب کرنے والوں کو جہنمی قرار دیا ہے' لہٰذا جھوٹی حدیثوں سے اجتناب کرنا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے۔

32- **مسائل طلاق :** اس کتابچہ میں طلاق سے متعلق ادارہ کی طرف سے آمدہ استفسارات کے جوابات میں جو فتوے جاری کئے گئے ہیں' ان کا ملخص پیش کیا ہے جو مسائل طلاق میں رہنمائی کرتے ہیں۔

33- **مقالات لاہور :** مدینہ منورہ سے آمد کے بعد لاہور میں قیام کے بعد مختلف ادوار میں ملکی سربراہوں اور حکمرانوں کو ملک میں اسلامی قوانین کے نفاذ سے متعلق جو خطوط ارسال کئے گئے ان کی تصاویر اور ان حکمرانوں سے آمدہ خطوط کی تصاویر کے علاوہ خلاف اسلام سرگرمیوں کے انسداد کے لئے مشورے دیئے گئے ہیں۔

34- **رجم کی شرعی سزا :** روزنامہ "نوائے وقت" 23 دسمبر 1987ء سے 27 جنوری 1988ء تک "تیرا کہ تخیل بلند کا ہے گناہ" کے عنوان سے دس اقساط میں رجم کی شرعی سزا کو باطل ٹھہرانے کی جاوید احمد غازی نے ناکام کوشش کی ہے' اس سلسلہ میں سنت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے رجم کو شرعی سزا ثابت کیا گیا ہے' نوائے وقت کی اس جسارت نے اسلام پسند حلقوں میں اس اخبار کی وقعت کھو کر رکھ دی ہے کیونکہ اصل میں منکرین سنت اس میں چھائے ہوئے ہیں اور ان کی ترجمانی اخبار نے اپنا شعار بنا رکھا ہے۔

35- **اسماء الحسنی اور اسم اعظم** : اس کتابچہ میں اللہ تعالیٰ کے ننانوے مبارک ناموں کی تفصیل اور اسم اعظم سے متعلق ارشادات رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم پیش کئے گئے ہیں' تاکہ مسلمان بہن بھائی ان کے ذکر سے دینی و دنیاوی برکات حاصل کر سکیں۔

36- **احادیث متواترہ** : اجماع امت ہے کہ حدیث متواترہ کا منکر بلا شک کافر ہے' یہ کتاب اس موضوع پر عربی کتاب "نظم المتناثر من الحدیث المتواترہ" جس میں 316 متواتر احادیث کا ترجمہ و تلخیص کی گئی ہے۔

37- **عورت کی قیادت** : اس کتابچہ میں عورت کی حکمرانی سے متعلق اسلام کی ترجمانی نہایت واضح دلائل سے کردی گئی ہے۔

38- **شرف مسلم** : یہ کتاب شرف المسلم (عربی) کی کتاب کا اردو ترجمہ ہے۔ اس کتاب میں سنن فطرۃ مثلاً" داڑھی' مونچھوں' بغلوں اور زیرناف بالوں نیز سر داڑھی مونچھوں کے بالوں کو سنوارنے' سفید بالوں کو رنگنے اور ان سے متعلق مفید طبی معلومات جن کا جاننا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے جب کہ احادیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں ٹھوس دلائل کا مجموعہ ہے۔

39- **گستاخ رسول کی شرعی سزا** : اس کتاب میں گستاخ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بدترین مجرم کو خواہ وہ نام نہاد مسلم ہو یا غیر مسلم' یہودی' عیسائی' پارسی' اور ذمی وغیرہ کو قتل کی سزا سے متعلق کتاب و سنت سے دلائل پیش کئے گئے ہیں' جس سے روشن خیال نام نہاد مسلمانوں کی آنکھیں کھل جائیں گی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار سے گستاخ رسول یہودی کو قتل کرنے کا فیصلہ خود آپ نے فرمایا' اور کعب بن اشرف یہودی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخیاں کرتا تھا' آپ کے حکم سے اسے کیسے صحابہ کرام نے گوریلا وار کرکے قتل کیا اور ایسے ہی دیگر واقعات عہد رسالت کے عبرت و نصیحت کے لئے اس کتاب میں درج ہیں' جن کا ایک شیدائی رسول مسلمان کو علم ہونا ضروری ہے۔

40- **علامات قیامت** : اس کتابچہ میں علامات قیامت صغریٰ اور علامت قیامت کبریٰ سے متعلق کتاب و سنت سے ٹھوس دلائل جمع کئے گئے ہیں تاکہ اس کی ہولناکیوں سے بچ کر اچھے اعمال کرنے کی رغبت پیدا ہو۔

مذکورہ بالا کتب میں کتاب اللہ و سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ٹھوس دلائل اہل ایمان کے لئے جمع کر دیئے گئے ہیں' تاکہ شرعی مسائل کو صحیح طور پر سمجھ کر علم و آگہی حاصل ہو' جب کہ فرقہ پرستی کے جنون سے گلو خلاصی بھی ہوگی نیز اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے احکامات و ارشادات سے محبت و شیفتگی پیدا ہو کر دارین کی بھلائیاں حاصل ہوں گی' انشاءاللہ تعالیٰ۔

(وما توفیقی الا باللہ)

ادارہ اشاعت اسلام' 308 گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور' فون : 7833300
(مدیر ادارہ)

المکتبۃ الرحمانیۃ
99-جے ماڈل ٹاؤن لاہور
نمبر 09341

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ ادارہ اشاعت اسلام کے دعوتی نکات ☆

☆ کتاب و سنت کی نشر و اشاعت سلف صالحین کے طرز عمل پر کرنا

☆ مسلمانوں کو شرک و بدعت اور جھوٹی حدیثوں کی برائیوں سے آگاہ کرنا

☆ بنیادی عربی کتب کے اردو انگریزی تراجم کر کے پھیلانا

☆ حدیث رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم اور اس کے متعلقہ علوم کی خصوصاً" اشاعت کرنا تاکہ اردو انگریزی جاننے والے حدیث کے مقام اور اس کے علوم سے آگاہ رہیں

☆ پاکستان میں اسلامی قوانین کے اجراء و نفاذ کی جدوجہد کرنا

☆ ادارہ اشاعت اسلام ☆

۴۰۸ گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن

لاہور ۵۴۵۷۰ فون ☆ 7833300 ☆

* EDARA ESHAIT ISLAM *

408 G.B. ALLAMA IQBAL TOWN

LAHORE-54570 PAKISTAN * PH: 7833300

۷۲
اس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ